www.KitaboSunnat.com

تعاون کرے گی۔

والسلام!

محمد خالد سیف امیر تحریک مجاہدین اسلام ۹۱۔ بابر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن — لاہور

شعروادب

یہ عیشِ صبح یوں ہی رنجِ شام کا ہے نشاں

مولانا عبدالرحمٰن عاجز

فنا نہیں ہے بقائے دوام کا ہے نشاں — یہ اک شہید کے ادنیٰ مقام کا ہے نشاں!
فلک پہ قوس و قزح، گلستاں میں سروِ بلند — ترے حضور سجود و قیام کا ہے نشاں
وہ اشکِ خوں جو گرا آنکھ سے ترے غم میں — چراغِ انجمنِ صبح و شام کا ہے نشاں
ترے ہی ملک میں بستے ہیں ترے منکر بھی — یہ لطفِ خاص ترے فیضِ عام کا ہے نشاں
یہ دھوپ چھاؤں، یہ دن رات یہ بہار و خزاں — الٰہی تیرے ہی حسنِ نظام کا ہے نشاں
حضورِ ختمِ رسلؐ، تحفۂ درود و سلام — رہِ شفاعتِ خیر الانام کا ہے نشاں
گزر رہے ہیں زمانے مگر مہک ہے وہی — چمن میں یہ مرے نکہتِ خرام کا ہے نشاں
کلامِ پاک جسے، ہم حدیث کہتے ہیں — وہ لا کلام، خدا کے کلام کا ہے نشاں
کلامِ پاک کے ہر حکم کو بجا لانا! — کلامِ پاک کے یہ احترام کا ہے نشاں
ذرا سے کام کی تکمیل بھی نہیں ہوتی — یہ حالِ زار تیرے عزمِ خام کا ہے نشاں
زوالِ شوق کی بنیاد ہے، یہ مایوسی — امیدِ وصل ہی شوقِ تمام کا ہے نشاں
دعائیں کیوں نہیں پاتیں قبولیت کا شرف — سمجھ لے یہ ترے اکلِ حرام کا ہے نشاں
رضائے مالک و آقا پہ سر بخم رہنا — یہ ایک صابر و شاکر غلام کا ہے نشاں
یہ رقص و نغمہ، یہ جام و سبو، یہ چنگ و رباب — یہ معصیت ہے، یہ شیطان کے دام کا ہے نشاں
نہ اب وہ تیرا لڑکپن نہ اب وہ تیرا شباب — یہ کہنہ سالی اجل کے پیام کا ہے نشاں
وفورِ سجدہ سے یہ حاجیوں کا نقشِ جبیں — بہارِ گلشنِ بیت الحرام کا ہے نشاں
سفید چیز ہر اک دلربا نہیں ہوتی — سفید داغ بدن پر جذام کا ہے نشاں
بہارِ باغ، خزاں کی دلیل ہے، جیسے — یہ عیشِ صبح یوں ہی رنجِ شام کا ہے نشاں
سر اور ریش میں آنے لگے جو موئے سفید — یہ تیری عمر کے اب اختتام کا ہے نشاں
خیال دل میں ترے موت کا رہے عاجز — برائے موت یہی اہتمام کا ہے نشاں!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ